مولانا فاروق الرحمن یزدانی
مدرس جامعہ سلفیہ فیصل آباد

ترجمۃ القرآن

بے حیائی کے فروغ کی سزا

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم. ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشۃ فی الذین امنوا لھم عذاب الیم فی الدنیا و الاخرۃ و اللہ یعلم و انتم لا تعلمون (النور ۱۹)

بے شک جولوگ یہ پسند کرتے ہیں کہ ایمان والوں میں بے حیائی پھیلے ان کیلئے دنیاوآخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

برادران اسلام: اس آیت مبارکہ میں اللہ رب العزت نے ان لوگوں کو وعید سنائی ہے جو مسلمانوں میں بے حیائی کو فروغ دیتے ہیں اور اس کے شیوع کو پسند کرتے ہیں کہ وہ دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی دردناک عذاب سے دوچار ہونگے۔ کیونکہ بے حیائی، فحاشی ایک ایسا قبیح عمل ہے کہ جس سے دل مردہ ہو جاتے ہیں دلوں میں جذبہ جہاد مفقود ہو جاتا ہے اور انسان میں بزدلی اور کمزوری آجاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کفار میدان جہاد میں تو مسلمانوں کا مقابلہ نہیں کر سکے اور نہ کر سکتے ہیں (ان شاء اللہ) تو مسلمانوں پر غلبہ پانے کیلئے انہوں نے مسلمانوں میں خصوصاً بے حیائی، عریانی، اور فحاشی کو فروغ دیا اور اب تک اس کے فروغ کیلئے اپنے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔ اور اس سے بھی بڑھ کر افسوس اور تشویش کی بات تو یہ ہے کہ ہمارے ملک پاکستان کہ جس کو اسلام کے نام پر اسلامی نظام کے نفاذ کیلئے حاصل کیا گیا تھا کا ہر قسم کا میڈیا بھی اسی کام میں لگ گیا ہے۔ اور چند سالوں سے حکومت نے سرکاری سطح پر اس کا انتظام اور انصرام کر دیا ہے۔ اور ہماری حالت یہ ہو چکی ہے۔ کہ ہر سال 5 فروری کو قوم کشمیری مسلمانوں سے یکجہتی اور بھارت کے کافر حکمرانوں کے خلاف اپنا کاروبار ٹھپ کر دیتی ہے۔ اور خصوصاً نوجوان طبقہ سارا دن انڈین فلمیں دیکھتے گزار دیتے ہیں۔

اللہ کے بندو! اگر تمہیں کفر کی ثقافت اور ان کے بول اتنے ہی پسند اور محبوب ہیں تو پھر اس کے خلاف اظہار نفرت کیلئے کاروبار بند کرنے کی کیا ضرورت ہے ان حالات میں اگر بھارتی راہنما یہ نہیں کہیں گے کہ ہم نے اپنی ثقافت کو پاکستانیوں کے بیڈروم تک پہنچا دیا ہے تو کیا وہ آپ کی اس حالت پہ ماتم کریں گے؟

میری قوم، اللہ کے عذاب سے ڈر جاؤ جو بے حیائی اور فحاشی کو فروغ دینے والوں پہ دنیا میں بھی مسلط ہوگا اور آخرت میں بھی اس سے بچا نہیں جا سکے گا۔

آج دیکھ لیجئے کہ جب سے گانا بجانا اور بے حیائی کے دوسرے کام اسلامی ممالک میں فروغ پا رہے ہیں کفار کے رعب اور ڈر کی صورت میں اللہ تعالیٰ کا عذاب یوں مسلط ہوا ہے کہ ہم ایٹمی طاقت ہونے کے باوجود کفار کی زیادتیوں پر ان سے احتجاج بھی نہیں کر سکتے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون۔

ربنا لا تجعلنا فتنۃ للقوم الظالمین۔

ترجمۃ الحدیث

برائی کے خلاف مسلمان کی ذمہ داری

عن النعمان بن بشیر قال قال رسول اللہ ﷺ مثل المدھن فی حدود اللہ و الواقع فیھا مثل قوم استھموا سفینۃ فصار بعضھم فی اسفلھا و صار بعضھم فی اعلاھا فکان الذی فی اسفلھا یمر بالماء علی الذین فی اعلاھا فتاذوا بہ فاخذ فاسا فجعل ینقر اسفل السفینۃ فاتوہ فقالوا مالک قال تاذیتم بی و لا بدلی من الماء فان اخذوا علی یدیہ انجوہ و نجوا انفسھم و ان ترکوہ اھلکوہ و اھلکوا انفسھم رواہ البخاری، (مشکوۃ ۴۳۶، باب الامر بالمعروف)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی حدود میں برائی کو نہ روکنے والے اور اس کا مرتکب ہونے والے کی مثال ان لوگوں کی طرح ہے جنہوں نے کسی کشتی میں (بیٹھنے کی جگہ کیلئے) قرعہ اندازی کی کچھ لوگ کشتی کے نچلے حصے میں اور کچھ لوگ اوپر کے حصے میں چلے گئے تو جو لوگ اس کے نچلے حصے میں تھے وہ ان لوگوں کے پاس سے پانی لے کر گزرتے جو کشتی کے اوپر والے حصے میں تھے انہیں اس سے تکلیف ہوئی (اس کی وجہ سے انہوں نے نچلے حصے والوں کو اوپر آنے سے روک دیا) چنانچہ (نچلے حصے والوں میں سے) ایک شخص نے کلہاڑا اٹھایا اور کشتی کے نچلے حصے میں سوراخ کرنا چاہا تو اوپر کے حصے والے اس کے پاس آئے اور اس سے کہا تجھے کیا ہو گیا ہے اس نے جواب دیا تم میرے (اوپر جانے) سے تکلیف محسوس کرتے ہو جبکہ مجھے پانی کی ضرورت ہے۔ اگر وہ اس کے ہاتھ پکڑ لیں گے تو اس کو بھی نجات دلا دیں گے اور خود بھی نجات پا جائیں گے اور اگر اسے کچھ نہ کہیں گے تو اسے بھی موت کے حوالے کر دیں گے اور اپنے آپ کو بھی تباہ کر دیں گے۔

برادران اسلام: اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے کس قدر واضح طور پر ان لوگوں کا انجام بیان کر دیا ہے جن کے سامنے برائی ہوتی ہو۔ اللہ تعالیٰ کی حدود پامال ہو رہی ہوں، فحاشی عریانی، بے حیائی اور بے غیرتی کو فروغ دیا جا رہا ہو مگر وہ آنکھیں بند کیئے بیٹھے یہ تصور کریں کہ ہم تو اس برائی میں شامل نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی پکڑ اور سزا سے نہیں بچ سکیں گے کیونکہ وہ خود اس برائی کے مرتکب نہیں ہو رہے تو برائی کرنے والوں کو روکتے بھی نہیں تو نہیں حالانکہ انہیں چاہیے تھا کہ وہ حتی المقدور جیسے ممکن ہوتا لوگوں کو برائی سے منع کرتے۔ اس لئے ہمیں چاہیے کہ ان حالات میں خصوصی طور پر کہ جب سرکاری سطح پر بے حیائی اور بے غیرتی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ اپنے ہاتھ، زبان، قلم سے اس برائی کے خلاف علم جہاد بلند کریں اللہ تعالیٰ ہم سب کو انجام بد سے بچائے اور دنیاوآخرت بہتر فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الاخرۃ حسنۃ و قنا عذاب النار